Abstract

Imam Bukhari is an indefinite Mujtahid. His Faham-o-Fiqh is hidden in the Trajam-ul-Abwab of Jami-Al-Sahiul Bukhari. With his deep vision and wisdom, perceived a lot of meaning and comprehensions; and uncountable Ahkam-o-Masail from the contents of Hadith. This is his greatest aim and methodology. He apprehends different Fiqhi Masail from the same Hadith Mabarikah and then describes them in various Abwab. He names the Abwabs with Quranic Verses, then, with the help of these Quranic Verses, he catches explores new Ahkem-o-Masail through arguments. He has command to name countless Abwab by using Ahadith. He has discussed manifold complex matters scholanly. He has been a guiding star in the world of Ilm-e-Hadith. There is no parallel of him among the Muhadithseen and Fuqha across the world. A remarkable class of Muhaddseen and Fuqha would not help sayings. There are two major types of

This is notable thing that the above cited kinds of Abwab have been discussed to the full extent in this Article. Imam Bukhari not any discusses Fiqhi Masail but also perceives Usool-e-Tafseer, Hadith and Fiqh from the Trajam-ul-Abwab.
ارام نہائے کے شورالے لاہور کے نعت تصنیف کے نام ترجمہ کے نام

"النجم الطیب الصدیق" من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم وسنه

وقباً، چوک

کتاب النبی کے تاجے ہے گفتاں بہ کا موضوع جو ارسطو اور امام مخازن

کے فرمایا ہے، گفتاں یہ بچراہے?

"المخالج فی هذین کتاب النبی لا صحيحاً"، یعنی تاجین سے نابہ مufsحت احادث

کرول ہے

تمام مفتکرام کا پانہ کہ ہے اصح اکثب بعد کتاب اللہ، یعنی کتابثر آن کے صورت

تر امام مفتکرام کے بہ ہے جو ارسطو اور امام مخازن کا سب بہ امام مخازن کا سب بہ امام مخازن کے

نگ ہے۔ امام مخازن کے بہ امام مخازن کے بہ امام مخازن کے بہ امام مخازن کے

علما کا شرح ملتا ہے، فقہہ نبیزی کی ترجمہ۔ "نہ کہ کہ کبیلہ کے تاجین امام مفتکرام کے

ابواب اور باب امام مفتکرام کا مختلف ہی بنیادی اور مختلف ہی بنیادی

کی — کی یہ خوبی کہے?

اگی فتحول العلم حل ومز ما

ابدھا فی الابواب مین اسرار

کتاب نبیزی کی خصوصیات ہیں، سے اکثب خصوصیت ہے یہ کہ احادیث باب کے مناسبت تر کہ کہ

قراً بہ چربی یہ وہ لیئے ہے کہ ارسطو اور امام مخازن کے

مولانا شریف عثمان رنجہ کہ لیئے ہے:

"مام نہائے سے کچھ بہ خصوصیت ہے اس امام مفتکرام کے بہ کہ احادیث بر

کے تاجین اباب اور بہ امام مفتکرام کے بہ احادیث بر

دین و دعاء کی فکان ہے لفظہ اباب وصُور هو الخلافہ۔" یعنی

تمام کے لفظہ تاجین اباب کے بنیادی اباب جہاں امام مفتکرام کے بہ احادیث بر

88
لا يمكنني قراءة النص العربي المكتوب بالخط العربي، فلذلك لا يمكنني إعطاء نسخة طبيعية من النص.
اصطلاحی مسیرم:
اس سے مراد ہے کہ یہ کتاب کا یک ہزار منہ تک ہو جاسکتا ہے کہ کسی کی پیدائش میں جو گوشاءہ ہوگا ایک خاص مسیرم کے تحت مطمئن کرتے ہیں اور اس کے لئے یہاں یک خم شاہان قائم کرتے ہیں۔ اس میں پہلا باب اسماء الدانام

نوافع تراجم متعلق:

(1) تراجم لماہ
(2) تراجم تکرہ
(3) تراجم مرکزی مطلق

تراجم لماہ:

تراجم لماہ کے تحت جو محققیہ میں لماہ کا دوسرے کی صورت جی ہے:

تراجم لماہ کے تحت یہ مذکور ہے کہ

اس کا مطلب ہے کہ مماہ میں مذکورہ ہو جائے چوہ پہلے کا سماجی تغییر ہو رہا ہے اور دوسرے کے متعلق

مثال:

باب اسماء الدانام اس کے تحت یہ بات ہے:

لا بیوم نہیں کہ کسی کی اسماء الدانام کے کا ہو جائے کہ کسی کی پیشہ کی پیشہ کی وفات

تو میں ہو جائے کہ میں سماجی دنیا کے میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ پیشہ کا پیشہ ہو جائے کہ میں پیشہ
(2) تہجی مذہبی اخلاق کے مہام:

اس کا مقصد ہے کہ تہجی مذہبی اخلاق کے مہام کے حساب سے مسلمانوں کے مزہ میں کر کے اوراس میں اورکی اخلاقیات ہوں۔

مثال:

باب فرض صدقة الفطر ورآى آبى العالیا وعطاء ابن سیرین صدقة الفطر فریضة آن

کے زیں میں فرض عدل للہ جن مکرر رواہت دیئے بہت:

(عین ابن عمر قال: فرض رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم زکاة الفطر صاعا من تمر

أو صاعا من شعاب)۔

کہ کافا کہ کہا باب سے جمہریہ کپر کی ایک ہے، جبہ یہ پہلے کی حالت دیئے ہیں۔

(3) تہجی عقیدتی الکفیا:

اس کا مقصد ہے کہ تہجی عقیدتی الکفیا کے مہام کے حساب سے مسلمانوں کے مزہ میں کر کے اوراس میں اورکی عقیدتی الکفیا ہوں۔

مثال:

باب هل علی ایمیں لیمیں بے تہجی لمہمہ جمہعہ غسل من النساء والصبیبان وغيرهم؟ کہ اس باب

میں بہت بہت ہے؟:

(عین ابن هریس رضی للہ عنه: حق علی کل مسلم آن غسل من فی كل سبحة آیام يوما

یغسل فیہ راسی و جسیہ و حديث عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنه: من جمہعہ لمہمہ جمہعہ

فلیغسل وفی حديث ایبی سعد الخدرو رضی اللہ عنه قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم:

غسل يوم الجمہعہ واجب علی کل محسوم)۔

(ہم میں بہت سبھ جمہعہ کا عقیدتی الکفیا ہے ایک ہے، اس لیے ہم بہت بہت محسوس ہے۔

حديث عام ہے، جبہ یہ عقاویہ نہ وادی مدیر کے وادی کے ہے، بہت کہ کافا کہ کافا رواہت کے ہے۔

حاجہ وادی نہ وادی کے لیے مسیمہ ہے، لوگ نہ وادی ہے، لوگ نہ وادی ہے۔ لوگ نہ وادی ہے۔ دوسری جمہعہ:

91
باب هل يدخل الجسم بده في الإناة قبل أن يغسلها؟ اوراك، "هال بقال مسجد بنى فلنان؟" ابي س ستودون اخبار يوقت يوجيا ويرى ابيء يوجيا او إلاغبات، ابيء يوجيا يشكا يشكا يوجيا ابيء يوجيا
تجلة ودايك تجول ين جال ين جال
ترجمة بلفظ الحديث:
لا تزاح كام مطلب سعد بيت مبارك كوكا يوجيا جال ين مبارك كوكا جال ين
ما كان دي ديد وكا يراجا يرجا يراجا باب النهي رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما أنزل الله...)
ا وسلم بالإسماء يوجيا ماريزم يوجيا كي كي يوجيا
مصير يوجيا إذا مازم يوجيا
مصير شها:
للقال باب س س لم ير موبح عد يرت شروت كوكا لا يشبات حد بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا
مصير:
باب س س لم ير موبح عد يرت شروت كوكا لا يشبات حد بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا بابين يوجيا
(5)
باب كيف كان بعده الوحي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم باب بعده الأذان

(7) ترتيب الباب تأيي قامة

آثبت النبي محمد ﷺ في كتابه أن نحن نعمل بما نعلمه بعد القرآن أن نتسلم بما نسمع

(8) النسخة الثانية أثبتت ان نحن نعمل بما نعلمنا

باب فان تابوا وأقاموا الصلاة واتوا الزكاة فحلوا سبيلهم.

باب إذا بادوا واتوا واتوا الزكاة فاصروا وأقاموا الصلاة واتوا الزكاة.

الترجمة الحديث ليس على شرط:}

باب فان تابوا وأقاموا الصلاة واتوا الزكاة فحلوا سبيلهم.

باب مثلاً:
بنا باب اصرار مئات فرض حضرت علی رضی اللہ عناء بشریہ فی شریعت ۰۳ چپ محسوب لا
بوزان وال مئات فرض ذکری سے توہال ک شریعت پر پر

الترجمہ بالاخرِ الصحابة او غيرهم:

امام بندری نے امام جماعت بن وال اللہ سے آروارہ میں آئے ہوا احتمال لیا ہوا احتمال کے استعمال
جبت اور باب کا نتاج بعد جب اور باب کے روشن ہیں اور وہ فرض سٹر پر کاس سٹر کے معنا سے،
کرائم اور باب کا نتاج ایہ کا۔

مثال:

باب تم کیم تعلیمِ امرہ من الباب؟ تاکہ عوامے: لو وارن جسڈھا فی لوہ جاوا
مطالعہ غیر این بابِ الصلاة فی السطوح والمعیر والخشپ وقائے ابو احد اللہ: ولی بر الحسن واسا ان
یتیما على الجهد والفناء وان جری ثحبہ بول او فوقها او اماما ایہ کا انتہا سستة وصی
ابو حربة على ظهیر المسجد بصلاة بالمامة وصلی ابن عمر على الثلج ایہ انہاد بیت آثار
ذکر کا کاف ضم الامر بیداری کے قید رفیق کے طرف اشاده کے سے

الترجمہ جوا به ذهب کی بعض العلماً:

ان سے متعلق کے زیربہا مطلب یہ پہ کا نحاہ فی مسائل پسند نہیں جب: یکنجد: ان کے استعمال کا ہ
یکنجد: ان کے استعمال کے متعلقہ ان کا نحاہ نہیں ان کا حسب کرہ ہو ان کے تکرک نہیں کا۔

مثال:

باب من قال ان صاحبِ الصلاة احق بالعما حتی بروی بقول النبی صلی الله علیہ
وسلم لا يمنع فضل العما تجراس کے پہچان حديث پیان کی پہ لا يمنع فضل الال ایہ میں
الکلاء. ۲۴

۹۴
(1) الترجمة يفعل الشرط فقط:
اتباع ما يطلب في هذه الحديثة يعني أن يكون وراء الرأي بشرط أن يكون الشرط
كريد البيعة.
مثال:
ثبت على هذا لم يكن الإسلام على الحقيقة.
أما حاجة في هذا وقته يعني أن يكون وراء الرأي بشرط أن يكون وراء الرأي بشرط
آثر بهما نافذة باطلة لما على جملة إسلام وقرن리를 سبب كفاءة هذا البيان لفهمه شرعيًّا.
(1) الترجمة تفسير الأحاديث والمراد منها:
اما حاجة في هذا وقته يعني أن يكون وراء الرأي بشرط أن يكون وراء الرأي بشرط
حديث يحدث وشرعنا بحق.
مثال:
باب الاحتياط في العلم والحكم الإنجاب على محمد بن الحسن إلا في
الثنين.
(1) توزيع أثر بين باب يتضح أن وفيه يكاد بالضر في الحديث.
باب جاز وطلع بأنه لا يدل على تفسير دعاء.
(1) توزيع أثر عليه.
باب جاز وطلع بأنه لا يدل على تفسير دعاء.
(1) توزيع أثر عليه.
باب جاز وطلع بأنه لا يدل على تفسير دعاء.
95
باب قول الرجل للنبي صلى الله عليه وسلم صلباً أو بربر قول الرجل ما فاتنا

الصلاة 28

اورارا طرح شریف شاکر کبتی بہان ہی طرح باب انسک کے اسلام بحضور الرعیہ 94

کتنے جواب کی کہ، یہ میں بہت نور ہو گیا کر کے اس کا کا کچھ ایسے جواب کر کے ہو گیا کر

متعلقہ باب

3 مطابقہ الحدیث للترجمہ بالعجم والخصوص:

لئی نکہ کھیت بہان میں بھی اورا بربر سے نکہ ہو

مثال:

باب لا یقین المرب جارین بہان يوم الجماعة ویقعد مكانہ

یہ بھی مخصوصہ اورا کے جواب بہان سے تک ہو گیا کر کے اس کا کہ ب حکم المجفقو د اورا مدخیل بہان کے باب عام بھی ہو گیا کر

الوقوع 23

اس کے جواب بہان سے تک ہو گیا کر کے اس کے جواب بہان سے تک ہو گیا کر

اختلاف کا باب

ترام مطابقہ بالرسم:

ان تراجم میں سرفاً لفظ "باب" ذکر ہوئے ہر تمام مطابقہ دو مسماہ ہویں:

96
باب ما يكره من النباحة على الميت اس مين يعذب يرانا كيس الميت يعذب في قبره

بما نيج عليه "صلى".

مثلاً: 

باب قطع الشجر والنخل 

تراكم مفرود:

تراكم مفرود سعادة يردف ترجمة كلم كردي بسألكي محتوى في حديث نافع كما يذكر في بيان كردي.

مثلاً: 

باب يستقبل باطراف رجليه القبلة قاله أبو حمود الساعدي عن النبي صلى الله عليه وسلم ههه

مثلاً: 

باب قول الله تعالى وذ قال إبراهيم رج هذا البلد أمناء. 

مثلاً: 8: اس مين كمي مربع قصين الحب نباة باب مباني نبأ باب مباني لكي ثبت نكسي

مثلاً: 8: اس مين كمي مربع قصين الحب نباة باب مباني نبأ باب مباني لكي ثبت

بات أوقات أترف بمعين متحدة عن أوم واثية يض ظين محلى بسنات باب مباني لله المهدي بياناً. 

97
اوامری خیال:

نظارت الہیہ میں روحانی الدعوۃ سے دوستی سے کہ کوئی چیز کو نہیں زور، کوئی صادق کو نہیں ایک چیز صادق

بلاو فطرہ کے بھی ہے امام بخاری رضی اللہ اعلیٰ کے شیعہ کہ اس حدث پر اسلام کی طرف میں فطرات کا تمہارے پاؤنے کے

1. صبقہ الفطر صاعاں من شعبہ
2. صبقہ الفطر صاعاں من طعام
3. صبقہ الفطر صاعاں من نحر

صبقہ الفطر صاعاں من زیبہ. نگاہ

ہر ہناء امام بخاری رضی اللہ علیٰ کے "صبقہ الفطر صاعاں من اقتص" کا اخ حلان کی

نیز کی دوسری اشاریہ میں وہ اس کی اواستیں چاہتے ہیں.

توایی کی خیال:

نظارت عمالمہ: عورضی کا ندیم کے رواجت پر کہ کوئی مسیح اللہ علیٰ رحمۃ اللہ علیٰ کے نفرمارا""ہو کہ

تین میں قبضت کے وقت خبردار بنیاط کا یہ کہ پہلے بیانیت کی باہمی کتبہ کا

اس حدث پر امام بخاری رضی اللہ علیٰ کے نسب دیہ تو نہ گہونہ کا تمہارے پاؤنے کے

1. ليس منا شفقة الحاوب
2. ليس منا ضرب الخعدود
3. ما ينها في الموال ودعای الجاهلية عند المصيبة

دوہا حدیث کیا مائی رعاش کرگنت هنے ہی کہ ایک بخاری کا اسلوب:

امام بخاری کا اسلوب یہ چیز کہ کب سب کے نے گہونہ کی دوسری احادیث کے مائی رعاش کا نصف ہونے کے

دوہا حدیث کا نام کے اس نقص کو نصف کریں ہیں.

مثال:
باب لا نكاح إلا بولى، "اور" باب لا نكاح إلا برضاهَا، دُوناً ابايب ذي - باب لا نكاح إلا بولى، "اور" الأيم احق بنفسها، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء دُوناً ابايب ذي، كا كا نكاح ين. ذا مان ، او مو لاً لياتم نكاح، دُوناً احايتها كما واقع بولى اباياء ...
دلالة النص کے مثال:

باب الاستماع إلى الخطبة يوم الجمعة

امام بنظریث نے اس باب میں اس باب کا تذکرہ کیا۔ کہہ کہ بعد وہاں ساحہ کے دروازے پر فرش کر کے بے بیسوں اور بیس اوپنی میں داع کو وہاں تک نہیں کہہ کر تاجیمہ ایبی دیوی رضی اللہ عنہ اس باب میں نہیں کہہ کر تاجیمہ ایبی دیوی رضی اللہ عنہ (الذکر)۔ "ایسے امام کے مطلب ہے کہ جبہ تاجیمہ اور کوئی ایبی کا نظریہ فراغت کرے تو اس کے بعد سے جعفر بن کیروش فراغت کرے اس کے بعد سے جعفر بن کیروش کو نہیں تخلیص کی جا سکتا ہے۔"

قام العلما کے مثال:

باب فصل صلوا الفجر في جماعة

امام بنظریث نے اس باب میں اس باب کا تذکرہ کیا کہہ کہ بعد وہاں ساحہ کے دروازے پر فرش کر کے بے بیس اوپنی میں داع کو وہاں تک نہیں کہہ کر تاجیمہ ایبی دیوی رضی اللہ عنہ۔ (بخاری 15:6)

مپیہ میں فرمالیت الہامی اور بیس اوپنی میں داع کو وہاں تک نہیں کہہ کر تاجیمہ اور کوئی ایبی کا نظریہ فراغت کرے تو اس کے بعد سے جعفر بن کیروش فراغت کرے اس کے بعد سے جعفر بن کیروش کو نہیں تخلیص کی جا سکتا ہے۔

ابداک کا تذکرہ نیا دعوی اور فرمودار میں بیجا ہے:

سید ابراهیم بن اباب بنکی کے تخلیص وفرمودار مثال بنیکر کے للہ سے رحم ہے: 

اکھ بیدی خوشنما ہے کہا کہ امام بنظریث ایہ بیان مستقل ہے اس زمین پر صرف ایبی دیوی رضی اللہ عنہ کا دعا کرنا آگاہ کرنا۔ اگاہ کرنا سے انہوں نے درکیکھا کہ اس کی نظریہ فراغت کرا کے بعد وہاں سے نہیں ہو سکتا ہے۔
ترام بخاری کے سلسلے کے لیے کمی کی:

ترام بخاری کے جملہ کی مثال کات اس کی روشنی بنانے کے لیے سلسلے کا نعرہ ہے،

شروع میں طرح ترتیب کے سیلہ خاص نقل دی گئی ہے جس کی شرح ترجمہ کی شرحات کی مدد پر فرض نہ ہے - ایک طرح

اواپ اور ترجمہ کے سلسلہ کے لیے مثال کا نعرہ ہے۔

1. خریب لسانا کی دعا کا جملہ موہیہ ہے - جس میں

مغری عالم کے منصور نے ایک کتاب اغواو بخاری کی مہمہ کی جمع میں

الحیدریہ کا تعظیم کے آہستہ اور بڑی ترجمہ کی جمع میں

الوداد کے میں روشن تحقیق کی ایک کتاب ترجمہ کر رہے ہیں جس کا ترجمہ بخاری پہلی بار کر دی ہے۔

2. کتاب پیغمبر کیہ ہے -

3. پادھو جسد کے آہستہ آہستہ ابتدائیہ وہند کی مہمہ کی جمع میں

4. شیعہ لسانا کے میں روشن تحقیق کی ایک کتاب ترجمہ کر رہے ہیں جس کا ترجمہ بخاری پہلی بار کر دی ہے۔

5. پودو کی صاحب کا ترجمہ قلمی اور قلمی اور ترجمہ کا ترجمہ بخاری پہلی بار کر دی ہے۔

6. شیعہ لسانا کے میں روشن تحقیق کی ایک کتاب ترجمہ کر رہے ہیں جس کا ترجمہ بخاری پہلی بار کر دی ہے۔

7. شیعہ لسانا کے میں روشن تحقیق کی ایک کتاب ترجمہ کر رہے ہیں جس کا ترجمہ بخاری پہلی بار کر دی ہے۔
Pakistan Journal of Islamic Research Vol 8, 2011

...
1. كتاب الصلاة، باب هل يقال مسجد بنى فلان؟ ص 32
2. كتاب العلم، باب قول النبي ﷺ مبلغ أرخ من سامع، ص 8
3. كتاب الطب، باب ما أنزل
4. الله ذاء إلا أنزل به شفاء، ص 38
5. كتاب الدولة، باب كيف كان بدعوته إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، ص 4
6. التوبة
7. كتاب الإيمان، باب فإن تابوا وأقاموا الصلاة واتوا الزكاة فخلوا سبيلهم، ص 3
8. كتاب الإذان، باب النان فما فوقيها فيهما جماعة، ص 52
9. كتاب الأمراء، باب الأمراء من قريش، ص 51
10. كتاب الصلاة، باب في كم تصلى المرأة من اليوم، ص 32
11. كتاب الصلاة، باب من قال إن صاحب الماء احق بالماء حتى يروى بقول النبي ﷺ لا يمنع فضل الماء
12. باب من قال لم يرك النبي ﷺ إلا ما بين الدفين، ص 52
13. كتاب الإيمان، باب إذا لم يكن الإسلام على الحقيقة، ص 3
14. كتاب العلم، باب الإجابة في العلم والحكمة، ص 55
15. كتاب في الرحمن في الحضرة، باب في الرحمن في الحضرة قوله تعالى وإن كنتم على سفر و
16. لم تجدوا كتاب فره مقبضا (سورة 38: 3)
17. حجة الله البالغة، شاه ولى الله دهلوي، مترجم: عبدالحق حقي، ص 19، قومي كتب
18. خانة، لا يور، 1983
19. هدى الساري، مقدمه فتح البغدادي، ابن حجر العسقلاني، ص 2
20. كتاب الصلاة، باب الصلاة على الحصير، ص 32
21. كتاب الصلاة، باب الصلاة على الحصير، ص 30
22. كتاب الجمعة، باب لا يقيم الرجل أخاه يوم الجمعة ويعذب مكانه، ص 30
23. كتاب الوضوء، باب النضارة على كل حاد وعدد الوقاع، ص 32
24. كتاب الحج، ص 100
25. كتاب الحرب والنزاع، باب قطع الشجر والنبال، ص 32
26. كتاب الإذان، باب يستقبل بأطراف رجله القبلة قاله أبو حميد الساعد عن النبي صلى
الله عليه وسلم، ص 131

٣٦ كتاب الحج، باب قول الله تعالى وإذا قال إبراهيم رب اجعل هذا البلد آمناً (إبراهيم)

٣٧ كتاب الزكاة، باب نص، ص ٣٥، ٣٦

٣٨ كتاب الجنازة، باب نص، ص ٣٥-٣٦

٣٩ كتاب الوضوء، باب نص، ص ٣٥

٤٠ كتاب الجنازة، باب نص، ص ٣٥

٤١ هدى الساري، مقدمة فتح الباري، ابن حجر العسقلاني، ص ٢

٤٢ تذكرة المحدثين، سيد سليمان ندو، ص ٢٤١

٤٣ صحيح البخاري، باب الاستماع إلى الحظية يوم الجمعة كتاب الجمعة، ص ١٨٣